Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۔ بشارۃ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۳ ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ ٭ ۸ نبوت ۱۳۵۴ ہش ٭ ۸ نومبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۵۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے آج صبح یہ اطلاع دی ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت ڈالے۔ آمین

حضرت مرزا احمد بیگ صاحب (ریٹائرڈ انکم ٹیکس آفیسر) جو اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں چند دنوں سے زیادہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے تحریکِ جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان

تحریکِ جدید کا پودا اب ایک ایسا درخت بن چکا ہے جس کی شاخیں ساری دنیا پر محیط ہیں اور جو سال بھر پھلوں سے لدا رہتا ہے

احباب بڑھ چڑھ کر وعدے لکھوائیں اور مالی قربانی پیش کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں

ربوہ ۸ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج جامع مسجد اقصیٰ میں اپنے نہایت بصیرت افروز اور روح پرور خطبہ جمعہ میں تحریکِ جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان فرمایا اور مخلصین جماعت سے اس توقع اور اُمید کا اظہار فرمایا کہ وہ اکنافِ عالم میں تبلیغِ اسلام کے لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جاری فرمودہ اِس بابرکت تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور ان کے وعدوں میں اور پھر وصولی میں گذشتہ سال کی نسبت نمایاں اضافہ ہوگا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۂ صف کی دو آیات کی تلاوت کرنے کے بعد بتایا کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں ایثار و قربانی کا وسیلہ اختیار کرنے والوں کے ذکر میں قرآن مجید نے خاص طور پر مالی جہاد کا ذکر فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال کو اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں وہ کبھی گھاٹے میں نہیں رہتے بلکہ ہر لحاظ سے خدائی انعامات و برکات کے وارث ہوتے ہیں مگر جو لوگ ایسا نہیں کریں گے وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے عذابِ الیم میں مبتلا ہوں گے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے صرف جماعت احمدیہ کو ہی یہ منفرد توفیق بخشی ہے کہ وہ منظم رنگ میں محبت اور پیار کے ساتھ لوگوں کے قلوب کو جیت کر تبلیغ اسلام کا جہاد کر رہی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی مساعی میں ایسی غیر معمولی برکت ڈال رہا ہے کہ آج بیرونِ پاکستان کی احمدی جماعتیں خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے پاؤں پر کھڑی ہیں اور اپنے تمام اخراجات کی خود کفیل ہو چکی ہیں۔ گویا تحریکِ جدید کا جو پودا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے لگایا گیا تھا وہ اب ایک بہت بڑے اور ایسے درخت کی صورت اختیار کر چکا ہے جس کی شاخیں ساری دنیا پر محیط ہو چکی ہیں اور جو سارا سال شیریں پھلوں سے لدا رہتا ہے حضور نے فرمایا ہماری اصل دولت وہ اموال نہیں ہیں جو جمع ہوتے ہیں بلکہ وہ مخلص دل ہیں جو منور سینوں میں دھڑک رہے ہیں اور جو خدا کی راہ میں نہایت اخلاص کے ساتھ بے دریغ مالی قربانی پیش کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اِس زمانہ میں حضرت مہدیٔ موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہیں اور جن کے ذریعے غلبۂ اسلام مقدر ہو چکا ہے۔

حضور نے فرمایا ہمارا فرض ہے کہ ہم عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے انعامات پر اُس کی حمد کرتے ہوئے اس کی راہ میں ہر قسم کی قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں۔ اپنی اگلی نسلوں کو سنبھالیں، ان کی صحیح تربیت کریں اور غلبۂ اسلام کی آنے والی صدی کے لئے اپنی تیاریوں کو ہر لحاظ سے مکمل کرنے کے لئے کمر ہمت کس لیں۔ حضور نے مخلصین جماعت سے اِس توقع کا اظہار فرمایا کہ وہ چندہ تحریکِ جدید کے نئے سال کے آغاز کے اعلان پر حسبِ سابق بڑھ چڑھ کر مالی قربانی پیش کریں گے۔ ان کے وعدے بھی سالِ گذشتہ سے بہرحال زیادہ ہونے چاہئیں اور وصولی بھی۔ کیونکہ ہم ایک بڑھنے اور ترقی کرنے والی جماعت ہیں اور ہمارے قدم بہرحال آگے ہی آگے بڑھنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین

اپنے مقدس امام کی آواز پر تحریکِ جدید کے لئے وعدہ جات و نقد رقوم کی پیشکش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے تحریکِ جدید کے صدقہ جاریہ میں -/۳۵۵۰ روپیہ کے علاوہ دفتر ہذا میں جو وعدہ جات یا نقد رقوم موصول ہوئیں اُن کی قسطِ اوّل بغرضِ دعا درج ذیل ہیں:۔

۱۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی -/۱۴۰۰ (نقد)

۲۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب -/۱۰۰۰ (نقد)

۳۔ حضرت سیدہ اُمِ متین صاحبہ -/۵۲۳ (نقد)

۴۔ محترم حاجی محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ شہر -/۱۸۲۱ (نقد)

۵۔ محترم منشی نور حسین صاحب شیخوپورہ -/۱۵۰۰

۶۔ محترم عبدالرحیم صاحب مدہوش کمانی کراچی -/۲۰۰۰

۷۔ محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر ربوہ -/۱۱۰۰

(باقی)

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۸ ؍ نبوت ۱۳۵۴ھش
۸ ؍ نومبر ۱۹۷۵ء

انتہائی بلندی اور انتہائی پستی کی بدترین مثال

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں بعض گمراہ قوموں کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ وہ قومیں بلحاظ تعداد اکثریت میں ہونگی۔ ان میں سے بعض چھوٹی ہونگی اور بعض بہت بڑی۔ بڑی قوموں کو اُس نے الجنّ سے اور چھوٹی قوموں کو الانس سے تشبیہہ دی ہے۔ اُن کی ایک علامت اللہ تعالیٰ نے یہ بتائی ہے کہ عقل، سمجھ بوجھ اور دیگر صلاحیتیں رکھنے اور دُنیا میں بہت کچھ ترقی کرنے کے باوجود انکی حالت جانوروں سے بھی بدتر ہوگی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان چھوٹی بڑی قوموں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ
قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا
وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ
أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ○ (الاعراف آیت ۱۸۰)

ترجمہ:۔ اور ہم نے جنّوں اور انسانوں کو (رحمت کے لئے) پیدا کیا ہے مگر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان میں سے اکثر جہنم کے مستحق ہو جاتے ہیں۔ ان کے دل تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ سمجھتے نہیں اور انکی آنکھیں تو ہیں مگر انکے ذریعہ سے وہ دیکھتے نہیں اور انکے کان تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ سُنتے نہیں۔ وہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی بدتر۔ (اصل بات یہ ہے کہ) وہ بالکل غافل ہیں۔

ان اقوام کو اِسی دُنیا میں جس انجام سے دوچار ہونا پڑے گا اُس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا
يَعْلَمُونَ ○ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ○ (الاعراف ۱۸۳/۱۸۴)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ جو ہمارے نشانوں کو جھٹلاتے ہیں ہم اُن کو آہستہ آہستہ ایسے راستوں سے جن کو وہ جانتے نہیں (ہلاکت کی طرف) کھینچتے جائیں گے۔ اور مَیں انہیں (سرِدست) ڈھیل دے رہا ہوں میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان اقوام کی ایک علامت یہ بتائی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی صفات کی منکر ہونگی۔ اور اِس بارہ میں انہوں نے عجیب و غریب تصوّرات قائم کر رکھے ہونگے۔ ساتھ ہی اُس نے مسلمانوں کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ ایسی قوموں سے کوئی علاقہ نہ رکھیں اور اُن سے دُور رہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے انہیں کیفرِ کردار تک پہنچانے کا فیصلہ کر رکھا ہے چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ
فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ (الاعراف آیت ۱۸۱)

ترجمہ:۔ اور اللہ کی بہت سی اچھی صفات ہیں۔ پس تم اُن کے ذریعہ سے اُس سے دعائیں کیا کرو اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اُس کی صفات کے بارہ میں غلط (اور خیالی) باتیں کرتے ہیں۔ ان کو اپنے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے جن چھوٹی بڑی اقوام، ان کی گمراہی اور انجام کا ذکر کیا ہے وہ بلاشبہ اِس زمانہ کی مغربی اقوام ہیں یا وہ اقوام ہوسکتی ہیں جنہوں نے مغربی اقوام کی نقالی اختیار کرکے ان کے طور طریق اپنانے اور اُنہی جیسا بننے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی۔ فی زمانہ مغربی اقوام نے دو انتہاؤں کو اپنایا ہوا ہے۔ ایک طرف مادی ترقی کے لحاظ سے وہ انتہائی بلندی پر پہنچی ہوئی ہیں۔ زمین کی مخفی دولت کو باہر نکالنے، نت نئی ایجادات کے ذریعہ ناممکن کو ممکن کر دکھانے، چاند پر جا اُترنے، ستاروں پر کمندیں ڈالنے اور کائناتِ ارضی و سماوی کے بعض سربستہ رازوں پہ سے پردہ اُٹھانے میں انہوں نے کمال کر دکھایا ہے۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی ہستی، اُس کی غیر محدود صفات اور قدرتوں کا انکار کرکے اور اعلیٰ رُوحانی اقدار سے یکسر منہ موڑ کر وہ انتہائی پستی میں اُتری ہوئی ہیں اور اسی لئے اسفل السافلین میں جا شامل ہوئی ہیں۔ ان دونوں انتہاؤں نے انہیں تباہی کے کنارے لا کھڑا کیا ہے۔ ایک طرف مادی علوم و فنون میں بے انتہا ترقی اور ظاہری اخلاق کی نمائش کے بل پر وہ اپنے آپ کو دنیا کی مہذّب ترین اقوام سمجھتی ہیں لیکن دوسری طرف ہستی باری تعالیٰ یا اُس کی غیر محدود صفات اور قدرتوں کے انکار، عالمِ معاد کی نفی اور رُوحانی اقدار کی تغلیط کے باعث وہ بے حیائی، فحاشی اور معصیت میں اِس طرح ڈوبی ہوئی ہیں کہ ان میں اور جانوروں میں سرے سے کوئی فرق باقی نہیں رہا ہے بلکہ حق یہ ہے کہ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ کی صحیح معنوں میں وہ مصداق بنی ہوئی ہیں اور أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ کی آیت سو فیصد اُن پر صادق آتی ہے۔ اُن کی اِس حالت کو بچشمِ خود مشاہدہ کرکے دل گواہی دے اُٹھتا ہے کہ خدا نے انہیں سرِدست ڈھیل دی ہوئی ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں رفتہ رفتہ ایسے راستوں سے جن کا انہیں قطعاً کوئی علم نہیں ہے مسلسل ہلاکت کی طرف کھینچ رہا ہے۔ وہ تباہی کی طرف کھنچے چلے جارہے ہیں اور سمجھ یہ رہے ہیں کہ کوئی انہیں تباہ نہیں کرسکتا۔

ازمنۂ گزشتہ کی نافرمان قومیں بھی اِسی وہم میں مبتلا ہوتی تھیں کہ تباہی اُنکے قریب نہیں آسکتی۔ اِس کے باوجود وہ خود ان کی مادی ترقی اور انکی تہذیب نسیاً منسیاً ہوکر رہی۔ ان نافرمان قوموں میں سے ایک قوم عاد بھی تھی۔ وہ اِسی طرح ترقی یافتہ اور "مہذب" شمار ہوتی تھی جس طرح آج مغربی اقوام اپنے آپ کو ترقی یافتہ اور مہذب سمجھتی ہیں۔ وہ بھی پہاڑوں کو کاٹ کر راستے بناتے، بڑے بڑے محل تعمیر کرتے اور بڑے بڑے کارخانے اور فیکٹریاں قائم کرتے تھے اور کمزور قوموں کو اپنے مظالم کا تختۂ مشق بناتے تھے۔ اور سمجھتے یہ تھے کہ ان کا غلبہ اور اقتدار ہمیشہ قائم رہے گا اور وہ کبھی زوال پذیر نہیں ہونگے۔ جب خدا تعالیٰ کی طرف سے انہیں آنے والے عذاب سے ڈرایا گیا اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کو کہا گیا تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ ہم پر کبھی عذاب نہیں آئے گا۔ چنانچہ انہوں نے حضرت ہود علیہ السلام کی نصیحت کے جواب میں یہی کہا:۔

سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن مِّنَ الْوَاعِظِينَ ○ إِنْ هَٰذَا إِلَّا
خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ○ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ○ (الشعراء آیات ۱۳۷ تا ۱۳۹)

ترجمہ:۔ تیرا وعظ کرنا یا نہ کرنا ہمارے لئے برابر ہے (کیونکہ جو باتیں ہم کرتے ہیں) وہ تو پہلے زمانہ کے لوگوں سے رائج ہیں اور ہم پر کبھی عذاب نہیں آئے گا۔

یہ ان کی محض خوش فہمی تھی۔ اُن کے بُرے کرتوتوں کی اُنہیں سزا مل کر رہی۔ مادی ترقی کے لحاظ سے انتہائی بلندی نیز اخلاقی اور رُوحانی لحاظ سے انتہائی پستی کے نتیجہ میں ان پر ایسا عذاب نازل ہوا جس نے انکا نام و نشان مٹا کر رکھ دیا۔ بائیبل اور خود قرآن مجید میں ان پر نازل ہونے والے عذاب کا خاصی تفصیل کے ساتھ ذکر آتا ہے۔ ان کی بے انداز مادی ترقی انہیں آنے والے عذاب سے بچا نہ سکی۔

مادی ترقی کے لحاظ سے انتہائی بلندی اور بے حیائی و فحاشی میں انتہائی پستی کی بعینہٖ یہی کیفیت آج مغرب کی مادی لحاظ سے ترقی یافتہ اور رُوحانی لحاظ سے انتہائی پسماندہ قوموں کا طرّۂ امتیاز بنی ہوئی ہے۔ جس کسی کو بھی مغربی ممالک میں جا کر ان اقوام کو اُنکے اصل رُوپ میں دیکھنے اور اُنکے اعمال و کردار کا جائزہ لینے کا موقع ملتا ہے اُسکی آنکھوں کے سامنے انتہائی بلندی اور انتہائی پستی کی بدترین مثال آئے بغیر نہیں رہتی اور دل اِس یقین سے لبریز ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ عاد اور ثمود کی بستیوں کا جو حشر ہوا تھا اصلاح کی طرف مائل نہ ہونے کی صورت میں اسی عبرتناک انجام سے ان اقوام کا دوچار ہونا یقینی ہے۔ لیکن خدا غضب میں دھیما ہے نافرمان قوموں کو اصلاح کا موقع فراہم کرنے کی غرض سے انہیں ڈھیل ہی نہیں بلکہ ڈھیل پہ ڈھیل دینا اُس کی سُنّتِ مستمرہ ہے۔ فی زمانہ اُس نے اُنہیں وَأُمْلِي لَهُمْ کے تحت ڈھیل دی ہوئی ہے ورنہ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ کے تحت اس کی تدبیر بڑی مضبوط ہے اور سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ کے مطابق وہ غیر شعوری طور پہ نامعلوم راستوں سے ہلاکت کی طرف کھنچے چلے جارہے ہیں۔

پھر یہ بھی نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ نے آنے والی تباہی سے انہیں بار بار خبردار نہ فرمایا ہو۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے لے کر خلافتِ ثالثہ کے موجودہ بابرکت زمانہ تک انہیں آنے والے عذاب سے متعدد بار خبردار کیا جاچکا ہے۔ اب یہ اِن اقوام کا کام ہے کہ یہ ان انتباہوں سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اپنی نافرمانیوں سے باز آئیں اور اِس طرح اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی امان کے نیچے لے آئیں ورنہ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ کی وعید پوری ہو کر رہے گی۔ العیاذ باللہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد مبلغ مشرقی افریقہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی سورۃ تکویر میں فرماتا ہے :-

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

اور جب کتابیں پھیلا دی جائیں گی۔

نشر کے معنے پھیلانے کھولنے اور زندہ کرنے کے ہیں۔ اس لحاظ سے آیت کریمہ کے معنی ہوں گے کہ جب صحیفے پھیلا اور کھول دیئے جائیں گے یا جب صحائف زندہ کئے جائیں گے

پرانے مفسرین نے بالعموم اس اور اس قسم کی دوسری آیات کا یہ مطلب بیان کیا ہے کہ یہ قیامت کے دن سے متعلق ہیں۔ لہذا اس کا مفہوم یہ ہے کہ قیامت کو اعمال کے صحیفے کھول دیئے جائینگے

ان آیات میں بیان ہونے والے حقائق درحقیقت شہادت کے طور پر بتا رہے ہیں کہ یہ آیات موجودہ زمانہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورۃ کی ایک اور آیت وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ (اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں آوارہ چھوڑ دی جائیں گی) کی پیشگوئی وَلَيُتْرَكُنَّ الْقِلَاصُ فَلَا يُسْعٰى عَلَيْهَا کے الفاظ میں موجودہ زمانہ سے متعلق کر کے قرآنی معارف کا ایک نیا باب کھول دیا ہے۔ جس سے صداقت اسلام کی بڑی عمدہ اور مضبوط دلیل حاصل ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے اسے اپنی صداقت کے نشانوں میں شمار فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ تحریر فرماتے ہیں :-

"چھٹا نشان کتابوں اور نوشتوں کا بکثرت شائع ہونا جیسا کہ آیت وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ سے معلوم ہوتا ہے کیونکہ بباعث چھاپہ کی کلوں کے جس قدر اس زمانہ میں کثرت اشاعت کتابوں کی ہوئی ہے اسکے بیان کی ضرورت نہیں" (حقیقۃ الوحی ص۱۹۸)

واما نشر الصحف فهو اشارة الى وسائلها التي هي المطابع كما ترى ان الله بعث قوماً اوجدوا آلات الطبع تكاثرت من مطبع يوجد في الهند وغيرها من البلاد. ذلك فعل الله لينصرنا في امرنا وليشيع ديننا وكتبنا ويبلغ معارفنا الى كل قوم لعلهم يستمعون اليه ولعلهم يرشدون

(آئینہ کمالات اسلام ص۴۷۳)

(ترجمہ) اور نشر الصحف سے اس کے وسائل یعنی چھاپہ خانوں کی طرف اشارہ ہے چنانچہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی قوم کو کھڑا کیا ہے جس نے آلاتِ طبع ایجاد کئے۔ اب کتنے ہی چھاپہ خانے ہندوستان اور دوسرے ممالک میں پائے جاتے ہیں اور خداوند بزرگ و برتر کا یہ فعل اس لئے ہے کہ تا وہ ہمارے کام کی تائید و نصرت فرمائے اور ہمارے دین اور ہماری کتب کی اشاعت کرے اور ہمارے معارف کو ہر قوم تک پہنچائے تا وہ انہیں پڑھیں اور ان سے ہدایت حاصل کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سلسلہ حقہ کے اغراض، مقاصد اور ان کے حصول کے ذرائع بیان کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:-

"ہر ایک حق پوش دجال دنیا پرست یک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا حجت قاطعہ کی تلوار سے قتل کیا جائیگا اور سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رکھے جب تک کہ محنت و جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کریں اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں نام اسلام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا اب خدا چاہتا ہے اور ضروری تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے رو براہ کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا۔ سو اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاحِ خلائق کے لئے بھیجکر ایسا ہی کیا اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت اسلام کو منقسم کر دیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف و تصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد کیا گیا اور معارف و دقائق سکھلائے گئے جو انسان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خدا تعالیٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں اور انسانی تکلف سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کئے گئے

دوسری شاخ اس کارخانہ کی اشتہارات کے جاری کرنے کا سلسلہ ہے جو بحکم الٰہی اتمام حجت کی غرض سے جاری ہے اور اب تک بیس ہزار سے کچھ زیادہ اشتہارات اسلامی حجتوں کو غیر قوموں پر پورا کرنے کے لئے شائع ہو چکے ہیں اور آئندہ ضرورتوں کے وقتوں میں ہمیشہ ہوتے رہیں گے۔"

(فتح اسلام ص۱۵ تا ۱۱)

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ شاخیں سرسبز و شاداب اور بارآور ہو رہی ہیں اور مخلوق خدا کے لئے سایہ رحمت مہیا کر رہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انتہائی ناموافق اور مشکل حالات میں تصنیف و تالیف کے کام کو جاری فرمایا۔ براہین احمدیہ کی اشاعت کے وقت مضمون لکھنا دشوار گذار مسافت طے کر کے پریس میں مضامین لے جانا، پروف پڑھنا، تصحیح کرنا۔ حتی کہ کتابوں کی پیکنگ و ترسیل وغیرہ کا سب کام بھی حضور تن تنہا سرانجام دیتے تھے لیکن ان مشکلات کے باوجود یہ کام محیر العقول رنگ میں اپنی وسعت و اثرات میں روز افزوں ترقی کرتا چلا گیا۔ مذکورہ کتاب براہین احمدیہ اسلام اور قرآن مجید کی صداقت کے دلائل و براہین کے لحاظ سے ایک مضبوط چٹان ثابت ہوئی جسے خدا تعالیٰ نے قطعی قرار دیا۔ تالیف و تصنیف کا یہ کارواں آگے بڑھتا رہا۔ کم و بیش اسی چھوٹی بڑی کتب حضور علیہ السلام نے تالیف فرمائیں۔ جن میں بیس کے قریب عربی زبان کی کتب بھی شامل ہیں۔ ان تمام کتب کے کئی کئی ایڈیشن اس وقت تک شائع ہو چکے ہیں۔ صرف ایک کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے ایک درجن سے زیادہ مختلف زبانوں میں تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ جو بڑے بڑے دانشوروں اور مفکروں سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔

ان کتب کے علاوہ بڑے تواتر و تسلسل سے پمفلٹ اور اشتہارات بھی شائع کئے جاتے رہے۔ ایسے ہی ایک اشتہار کا ذکر کرتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"خداوند تعالیٰ نے اس احقر عباد کو اس زمانہ میں پیدا کر کے اور صدہا نشان آسمانی اور خوارق غیبی اور معارف و حقائق مرحمت فرما کر اور صدہا دلائل عقلیہ قطعیہ پر علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے کہ تا تعلیمات حقہ قرآنی کو ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج فرماوے اور اپنی حجت ان پر پوری کرے لوگوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارادہ کی وجہ سے خداوند کریم نے اس عاجز کو یہ توفیق دی کہ اتماماً للحجۃ دس ہزار روپیہ کا اشتہار کتاب کے ساتھ شامل کیا گیا اور دشمنوں اور مخالفوں کی شہادت سے آسمانی نشانی پیش کئے گئے اور ان کے معارضہ اور مقابلہ کے لئے تمام مخالفین کو مخاطب کیا گیا تا کوئی دقیقہ اتمام حجت کا باقی نہ رہے اور ہر ایک مخالف اپنے مغلوب اور لاجواب ہونے کا آپ گواہ ہو جائے غرض خداوند کریم نے جو اسباب اور وسائل اشاعت دین کے اور دلائل و براہین اتمام حجت کے محض اپنے فضل اور کرم سے اس عاجز کو عطا فرمائے ہیں وہ امم سابقہ میں سے آج تک کسی کو عطا نہیں فرمائے اور جو کچھ اس بارے میں توفیقات غیبیہ اس عاجز کو دی گئی ہیں وہ ان میں سے کسی کو نہیں دی گئیں و ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء "

(براہین احمدیہ حاشیہ در حاشیہ ر ۳ صفحہ ۵۰۱)

نیز آپ فرماتے ہیں :۔

"اس وقت جو ضرورت ہے وہ یقیناً سمجھ لو سیف کی نہیں بلکہ قلم کی ہے ہمارے مخالفین نے اسلام پر جو شبہات وارد کئے ہیں اور مختلف سائنسوں اور عقائد کی رو سے اللہ تعالےٰ کے سچے مذہب پر حملہ کرنا چاہا ہے۔ اس نے مجھے متوجہ کیا ہے کہ میں قلمی اسلحہ پہن کر اس سائنس اور علمی ترقی کے میدان کارزار میں اتروں اور اسلام کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ بھی دکھلاؤں۔ میں کب اس میدان کے قابل ہو سکتا تھا۔ یہ تو صرف اللہ تعالےٰ کا فضل ہے اور اس کی بے حد عنایت ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ میرے جیسے عاجز انسان کے ہاتھ سے اس کے دین کی عزت ظاہر ہو"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اول صفحہ ۵۹-۶۰)

تصنیف و تالیف کا یہ کارواں ہر منزل پر نئی نئی کامیابیوں سے ہمکنار رہا۔ اس کے علاوہ حضور علیہ السلام کی حیات طیبہ میں ہی اخبار الحکم اور بدر اشاعت و تبلیغ کے میدان میں سرگرم عمل ہو گئے۔ ان ہر دو اخباروں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات۔ صحابہ کرامؓ کے سوانح اور تاریخ احمدیت کا مواد جمع کرنے کی قابل صد رشک خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ رسالہ ریویو آف ریلیجنز تشحیذ الاذہان اور الفضل کا اضافہ ہو گیا۔ الفضل کی اشاعت حضرت مصلح موعودؓ کے غیر معمولی عزم اور محنت شاقہ کی رہین منت تھی۔ اس وقت سے لیکر آج تک اسی اخبار کو جماعت میں مرکزی حیثیت حاصل ہے اور تربیت جماعت اور تبلیغ اسلام کی مہم میں مسلسل اہم خدمات بجا لانے کی توفیق مل رہی ہے۔ تشحیذ الاذہان کے بانی بھی حضرت مصلح موعودؓ ہی تھے آج کل یہ رسالہ احمدی بچوں کی تربیت کا انتہائی اہم اور بنیادی فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔ رسالہ خالد قوم کی ریڑھ کی ہڈی یعنی نوجوانوں کی اصلاح و تربیت کا فرض سرانجام دے رہا ہے۔ مصباح ایک لمبے عرصہ سے نہایت عمدہ طریق پر احمدی مستورات کی علمی و تربیتی خدمات بجا لا رہا ہے۔ تحریک جدید دنیا بھر میں اسلام کی اشاعت کے سلسلہ میں کی جانیوالی خدمات کے روح پرور ذکر سے جماعت کو باخبر رکھتا ہے۔ رسالہ الفرقان اپنی دلچسپ منفرد عالمانہ انداز اور متنوع مضامین کی وجہ سے جماعت کے علاوہ غیر از جماعت لوگوں میں بھی دلچسپی اور شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ ریویو آف ریلیجنز کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ یہ رسالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نگرانی میں شائع ہونا شروع ہوا اور آج تک دنیا کے تمام ممالک میں اسلامی تعلیم کی خوبیاں اور فضائل بیان کر کے لوگوں کو حق و صداقت کے قبول کرنے میں مدد دے رہا ہے۔ ماہنامہ انصار اللہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تربیتی ارشادات اور اپنے تحقیقی مقالوں کی وجہ سے اپنا ایک خاص مقام رکھتا ہے۔

اسی طرح قادیان سے اخبار نور۔ رسالہ احمدی۔ احمدی خاتون۔ فرقان۔ تعلیم الاسلام اسی طرح رسالہ الحق اپنے مخصوص حلقوں میں نہایت مفید خدمات سرانجام دیتے رہے۔

تالیف و اشاعت کے سلسلہ میں مرکز سے شائع ہونے والے رسائل کا اجمالی تذکرہ کیا گیا ہے۔ اگر اس کے ساتھ مرکزی تعلیمی اداروں کے بلند پایہ رسائل و مجلے اور سلسلہ کے دائمی مرکز قادیان اور دیگر ممالک سے چھپنے والے اخبارات و رسائل کا تفصیلی ذکر کیا جائے تو اچھی خاصی ضخیم کتاب بن سکتی ہے۔ اسی طرح وقتاً فوقتاً خاص مواقع اور ضرورت کے وقت چھپنے والے رسائل و اشتہارات کا احاطہ کرنا اس مختصر مضمون میں ممکن نہیں ہے۔ ورنہ ان کی خدمات اور اثرات بھی بہت اہم اور نمایاں ہیں۔

نشر و اشاعت صحف کی اس آسمانی مہم اور سلسلہ احمدیہ کی ایک اہم شاخ کو سرسبز رکھنے کے لئے مرکز میں الشرکۃ الاسلامیہ کے نام سے ایک ادارہ قائم ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگان سلسلہ کی کتب شائع کرنے کا اہتمام کرتا ہے اس ادارہ کو یہ فخر بھی حاصل ہے کہ اس نے روحانی خزائن کے نام سے حضور علیہ السلام کی کتب ملفوظات اور اشتہارات کو ایک خاص ترتیب سے چھاپ کر محفوظ کر دیا ہے۔ انگریزی اور دوسری زبانوں میں اشاعت کے کام کے لئے اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن کے نام سے ایک اور ادارہ قائم ہے جو وکالت تبشیر کی نگرانی اور تعاون سے تراجم قرآن اور دوسرا لٹریچر چھاپ کر دنیا بھر میں پھیلا رہا ہے۔ نظارت تالیف و اشاعت بھی وسیع پیمانے پر کتب و اشتہارات کی عام مفت تقسیم میں سرگرم عمل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو سب سے اہم اور مقدس صحیفہ یعنی قرآن پاک کی اشاعت کا ایک خاص جذبہ و شوق عطا فرمایا ہے اسی غرض سے آپ نے "ادارہ اشاعت قرآن عظیم" قرآن پبلی کیشنز اور نصرت پریس قائم فرمائے ہیں اب تک کم و بیش ایک لاکھ قرآن مجید شائع ہو چکے ہیں اور پروگرام کے مطابق ایک عظیم الشان جدید پریس لگایا جا رہا ہے جس کے ذریعہ امید ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید اس کثرت سے شائع ہوگا کہ جس طرح آج یہ اہم ترین اور مقدس ترین صحیفہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھا جاتا ہے اسی طرح سب سے زیادہ چھپنے والا صحیفہ بھی قرار پائے گا۔ اس میدان میں عیسائیوں کو اپنے بے حساب اموال اور بے پناہ وسائل کی وجہ سے برتری حاصل رہی ہے لیکن دجال کی پھلیاں توڑنے اور کسر صلیب کرنے کے لئے مسیح موعودؑ دنیا میں تشریف لا چکے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فرشتے ایک نئی رو پیدا کرنے کے لئے دلوں میں تحریک کر رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں جہاں اسلامی لٹریچر کا نفوذ اور اس کی اشاعت وسیع سے وسیع تر ہوتی جا رہی ہے وہاں عیسائی دنیا میں اپنے لٹریچر سے بے رغبتی کا یہ عالم ہے کہ ٹائمز (نیویارک) ۱۹ اگست ۱۹۷۰ء میں چھپنے والی ایک رپورٹ کے مطابق Sheed and ward کیتھولک عیسائیوں کا بہت بڑا اشاعتی ادارہ مسلسل خسارے اور نقصان کی وجہ سے غیر مذہبی کتابوں کی اشاعت پر مجبور ہو گیا ہے۔ Commonweal جو امریکہ کے مذہبی رسائل میں سے سب سے زیادہ معیاری سمجھا جاتا تھا اپنی زندگی برقرار رکھنے کے لئے خاص فنڈ جمع کرنے کی اپیلیں شائع کر رہا ہے Reader Correspondence بین الاقوامی شہرت کا رسالہ گزشتہ ہفتوں میں دم توڑ چکا ہے۔ Ave Maria بہترین ترتیب کا حامل رسالہ اپنی ایک سو پانچ سالہ زندگی کو قائم رکھنے کی کوشش میں نئے نام کے ساتھ شائع ہونے لگا لیکن کچھ عرصہ قبل اٹھارہ اشاعتوں کے بعد ہی اس کا ہاف اکھڑ گیا۔ نیشنل کیتھولک رپورٹر اپنے بہترین رپورٹروں کی مدد کے باوجود ۱۹۷۱ء قبل اپنی زندگی کے بائیسویں سال میں ختم ہو گیا۔

عیسائیوں کی اشاعتی حالت میں ایک اور بحران گزشتہ ہفتہ ظاہر ہوا جب کہ ۳۴ سالہ نیشنل ریسٹر کے پبلشر اس رسالہ کو ایک اور پبلشنگ ادارہ کے ہاتھ بیچنے پر مجبور ہو گئے گزشتہ سال سے اب تک اس رسالہ کی اشاعت میں بقدر ۲۰۰۰۰ کی کمی آگئی ہے۔

اسی رسالہ کی رپورٹ کے مطابق پروٹسٹنٹ عیسائیوں کے اخبارات و رسائل بھی اسی صورت حال سے دوچار ہیں ان کی کتابوں کے کئی سٹور نقصان اٹھانے کی وجہ سے بند ہو چکے ہیں مزید یہ کہ نئی کتابیں جدید تحقیقات و انکشافات کی وجہ سے چھپنے سے پہلے ہی out of date ہو جاتی ہیں متعدد مثالوں میں اس کتاب [illegible] کے مشہور پرچے The Christian [illegible] کا بھی ذکر ہے جو اکیس سال چھپنے کے بعد گزشتہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۱۳

وعدہ کنندگان سرائے خدمت

(۵)

نمبر شمار	نام وعدہ کنندہ	مجلس	رقم وعدہ	وصولی رقم
۱۹۰	مکرم محمد صدیق صاحب	بشیر آباد اسٹیٹ	۵۲۰/-	×
۱۹۱	" ڈاکٹر عبدالستار صاحب	"	۵۲۰/-	×
۱۹۲	مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۲۰/-	×
۱۹۳	مکرم اشفاق احمد صاحب	سنجر چاہنگ	۵۲۰/-	×
۱۹۴	" عبدالقدوس صاحب ثانی	کوٹ احمدیاں	۵۰۰/-	×
۱۹۵	مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۰۰/-	×
۱۹۶	مکرم منیر احمد صاحب	"	۵۰۰/-	×
۱۹۷	" ڈاکٹر سلیم احمد صاحب خلیل	لامبی	۵۰۰/-	۵۰۰/-
۱۹۸	" محمد اعظم صاحب	ٹنڈو محمد خان	۱۰۰/-	×
۱۹۹	" محمد اشرف صاحب	"	۳۰/-	×
۲۰۰	" ناصر احمد صاحب	"	۲۰/-	×
۲۰۱	" سعید احمد صاحب شاد	"	۳۰۰/-	×
۲۰۲	" چوہدری خلیل احمد صاحب	احمد پور ضلع سانگھڑ بشمول شہداد پور	۵۰۰/-	×
۲۰۳	" رفیق احمد۔ منیر احمد صاحبان	"	۵۰۰/-	×
۲۰۴	" مقبول احمد صاحب	"	۵۰/-	×
۲۰۵	" بشیر احمد۔ عبدالرشید صاحبان	"	۵۰/-	×
۲۰۶	" منیر احمد صاحب	"	۵۰/-	×
۲۰۷	" حفیظ احمد۔ حبیب الرحمٰن صاحبان	"	۲۰/-	×
۲۰۸	" غلام رسول صاحب قائد ضلع سانگھڑ	"	۲۰/-	×
۲۰۹	مجلس خدام الاحمدیہ	گوٹھ فتح پور	۵۱۵/-	×
۲۱۰	مکرم نذیر احمد صاحب	گوٹھ چوہدری سلطان احمد	۵۰۰/-	×
۲۱۱	" غلام محمد صاحب شاد	میرپور خاص ضلع تھرپارکر	۵۰۰/-	×
۲۱۲	" چوہدری عبدالکریم صاحب	" "	۵۰۰/-	×
۲۱۳	" محمد اسلم صاحب	" "	۵۰۰/-	×
۲۱۴	مجلس خدام الاحمدیہ	نور نگر فارم	۵۰۰/-	×
۲۱۵	مکرم چوہدری منیر احمد صاحب احمد نگر	محمد آباد اسٹیٹ	۵۰۰/-	×
۲۱۶	مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۰۰/-	×
۲۱۷	مکرم ملک امان اللہ صاحب	کنری	۵۰۰/-	×
۲۱۸	مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۰۰/-	۸۸/-
۲۱۹	مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب	"	۵۰۰/-	×
۲۲۰	" چوہدری منیر احمد صاحب	"	۵۰۰/-	×
۲۲۱	" " سلطان احمد صاحب	"	۵۰۰/-	×
۲۲۲	مجلس خدام الاحمدیہ	کریم نگر فارم	۵۰۰/-	×
۲۲۳	" "	پھیرو پیچی	۵۰۰/-	×
۲۲۴	مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب کاہلوں	نصرت آباد اسٹیٹ	۵۰۰/-	×
۲۲۵	" منصور احمد صاحب	" "	۵۰۰/-	×
۲۲۶	" سعید احمد صاحب	" "	۵۰۰/-	×
۲۲۷	" منیر احمد صاحب ناصر	—	۵۰۰/-	×
۲۲۸	مجلس خدام الاحمدیہ	گوٹھ احمدیہ	۵۰۰/-	×
۲۲۹	" "	شریف آباد	۵۰۰/-	×
۲۳۰	" "	نصرت آباد	۵۰۰/-	×
۲۳۱	" "	گوٹھ غلام نبی	۵۰۰/-	×
۲۳۲	" "	فضل آباد	۵۰۰/-	×
۲۳۳	" "	[illegible]	۵۰۰/-	×
۲۳۴	مکرم عبدالباسط صاحب	بدین	۵۰۰/-	×
۲۳۵	" محمد اقبال صاحب اوورسیر	"	۵۲۰/-	×
۲۳۶	مجلس خدام الاحمدیہ	۵۔ احمد آباد	۵۰۰/-	×
۲۳۷	مکرم سید صغیر حسین شاہ صاحب	کھوسکی	۵۰۰/-	×
۲۳۸	مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۰۰/-	×
۲۳۹	" "	کوئٹہ	۵۰۰/-	×
۲۴۰	مکرم بدر الزمان صاحب قائد مجلس	"	۵۰۰/-	۱۴۶/۹۵
۲۴۱	" ملک عبدالرحیم صاحب	"	۵۰۰/-	×
۲۴۲	" آفتاب احمد صاحب جمالی	"	۵۰۰/-	×
۲۴۳	" منصور احمد صاحب بھٹی	"	۵۰۰/-	۱۰۰/-
۲۴۴	" خلیفہ طاہر احمد صاحب	"	۵۰۰/-	×

(باقی)

لجنات کی توجہ کیلئے ایک ضروری اعلان

دفتر لجنہ مرکزیہ میں مندرجہ ذیل کتب موجود ہیں۔ لجنات ان کتب کی تحریک کریں اور مال کا آرڈر دیں۔

۱۔ الازہار لذوات الخمار۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں مستورات کی تربیت کی خاطر ان کے مختلف جلسوں میں تقاریر فرمائیں جو علم کے خزانے اپنے اندر رکھتی ہیں۔ "الازہار" ان تقاریر کا مجموعہ ہے۔ اسکی قیمت صرف سات روپے ہے۔

۲۔ تاریخ لجنہ جلد دوم، سوم۔ دونوں جلدیں ۱۹۴۷ء تا ۱۹۷۳ء کے حالات پر مشتمل ہیں۔ دونوں جلدوں کی قیمت -/۲۷ روپے ہے۔ ویسے جلد دوم کی قیمت -/۱۲ روپے اور جلد سوم کی قیمت -/۱۵ روپے ہے۔ جلد دوم کی بہت تھوڑی جلدیں باقی ہیں اسلئے بہنیں جلد از جلد خریدیں۔

۳۔ مجلہ اردو و انگریزی۔ یہ لجنہ اماءاللہ کے جشن پنجاہ سالہ کے موقعہ پر شائع کیا گیا ہے۔ اس میں جماعت کے بارے میں اور لجنہ کے بارے میں معلومات شائع کی گئی ہیں۔

بہنیں مندرجہ بالا لٹریچر کی فروخت کی طرف خصوصی توجہ دیں تاکہ اس کے ختم ہونے پر نیا لٹریچر شائع کروایا جا سکے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ مرکزیہ)

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر ۱۰۳۵۸ جس کی پہلی سات رسیدات جاری ہو چکی ہیں جماعت احمدیہ ٹیکسلا سے گم ہو گئی ہے لہذا بذریعہ اعلان احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ رسید بک پر کسی دوست کو کسی قسم کا چندہ نہ ادا فرمائیں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ سیدہ صالحہ بانو صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان کی صحتِ کاملہ عاجلہ اور میری پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

۲۔ مکرم مغفور احمد صاحب قمر ابن مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بغرض علاج میو ہسپتال لاہور میں داخل ہوئے ہیں۔ ان کا اپنڈکس کا آپریشن ہو رہا ہے۔ احباب کامیاب آپریشن اور جلد صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(منصور احمد مبشر۔ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

۳۔ مکرم برکت اللہ صاحب آف جوہڑ کانہ بعارضہ بندش پیشاب بیمار ہیں۔ آج کل سول ہسپتال شیخوپورہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(عبدالرشید۔ محلہ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

۴۔ میرا بیٹا مسمی خورشید احمد دو ماہ سے پیٹ درد و یرقان سے سخت بیمار ہے اور صحت بہت کمزور ہو چکی ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکمل صحت عطا فرمائے۔

(دل محمد صدر جماعت احمدیہ چک ۶۱/۱۱ ج ب ڈھرو تحصیل لائل پور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان پر
مخلصین جماعت کی مالی قربانیوں کے وعدہ جات و نقد رقوم کی
پہلے دن کی میزان ۰۰-۲،۲۷،۱۹۷ روپیہ ہے

۷ر نبوت/نومبر کو خطبہ جمعہ کے ذریعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے دفتر اول کے بیالیسویں، دفتر دوم کے بتیسویں اور دفتر سوم کے گیارھویں سال کا اعلان فرماتے ہوئے مخلصین جماعت سے اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے لئے مالی قربانی کا مطالبہ فرمایا ہے۔ اس کار خیر میں سب سے پہلے حضور انور نے اپنا وعدہ بقدر -/۳۵۰۰ روپیہ لکھوایا۔ حضور ایدہ اللہ کے اس بصیرت افروز خطبہ کے معاً بعد مخلصین جماعت کی طرف سے جماعتی اور انفرادی سطح پر دفتر وکالت مال میں وعدے موصول ہونے شروع ہو گئے اور ایک مرتبہ پھر مسابقت الی الخیرات کا روح پرور نظارہ دیکھنے میں آیا۔ پہلے دن مغرب کی نماز تک بفضل خدا -/۲،۲۷،۱۹۷ روپے کے وعدے (اور کچھ نقدی کی صورت میں) دفتر میں پہنچ گئے۔ جو بغرض دعا و منظوری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دیئے گئے۔ اس میدان میں مخلصانہ قربانیوں کی پیشکش کا سلسلہ جاری ہے۔ امید ہے جملہ پاکستانی جماعتیں انشاء اللہ العزیز گزشتہ سال کی پیشکش بقدر -/۹،۴۴،۰۰۰ روپیہ سے کہیں بڑھ چڑھ کر امسال پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ واللہ الموفق والمستعان۔

وکیل المال اوّل

جماعت احمدیہ کا تراسیواں جلسہ سالانہ
۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ر فتح ۱۳۵۴ھش مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

دعائے مغفرت

میرے ماموں زاد بھائی مرزا محمد شریف صاحب چغتائی (ابن الحاج مرزا غلام نبی صاحب چغتائی آف پوران نگر سیالکوٹ ریٹائرڈ اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل محکمہ پاکستان پوسٹ آفس ۲ر نومبر ۱۹۷۵ء کو کراچی میں فالج کے اچانک حملہ اور نہایت مختصر علالت کے بعد بعمر ۶۴ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نہایت نیک اور خادم دین تھے۔ جماعتی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مرنجاں مرنج انسان تھے۔ ان کا جنازہ ان کے چھوٹے بھائی مرزا محمد لطیف صاحب چغتائی کراچی سے بذریعہ جناب ایکسپریس ربوہ لائے۔ مورخہ ۴ر نومبر ۱۹۷۵ء کو بعد نماز فجر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے اس لئے ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

ڈیڑھ ماہ قبل مرحوم کی والدہ صاحبہ کا انتقال ہوا تھا ابھی اُن کا صدمہ تازہ ہی تھا کہ خاندان کو اس دوسرے صدمے سے دوچار ہونا پڑا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے مرحوم و مغفور بھائی کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے ضعیف العمر باپ اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(عبدالرحمٰن صابر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

آٹھویں صدی ہجری

بزرگان سلف کے عقائد
عالم ربانی حضرت امام تقی الدین سبکیؒ

حضرت امام تقی الدین سبکی (متوفی ۷۵۶ھ/۱۳۵۵ء) آٹھویں صدی کے چوٹی کے عالم ربانی تھے۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام نبوت و رسالت کی نسبت اپنا مسلک بایں الفاظ بیان فرمایا:-

"ما من نبیٍ الا اخذ اللہ علیہ المیثاق انہ ان بعث محمد فی زمانہ لیؤمنن بہ ولینصرنہ ویوصی امتہ بذالک وفیہ من النبوۃ وتعظیم قدرہ مما لا یخفی وفیہ مع ذالک انہ علیٰ تقدیر مجیئہ فی زمانہم یکون مرسلاً ویکون نبوتہ ورسالتہ عامۃ لجمیع الخلق من زمن آدم الیٰ یوم القیامۃ ویکون الانبیاء وامھم من امتہ فالنبی صلی اللہ علیہ وسلم نبی الانبیاء"

("الاعلام بحکم عیسیٰ علیہ السلام للسیوطی" ___ بحوالہ "تحذیر الناس" ص ۳۵ از حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ مطبوعہ کتب خانہ امدادیہ دیوبند ۱۳۵۵ھ)

ترجمہ۔ علامہ سبکیؒ نے اپنی تفسیر میں کہا ہے کہ کوئی نبی ایسا نہیں جس سے خدا نے یہ عہد نہ لیا ہو کہ اگر اس کے زمانہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بعثت ہو تو وہ ضرور آپ پر ایمان لائے گا اور آپ کی مدد کرے گا اور اپنی اُمت کے لوگوں کو بھی اس امر کا تاکیدی حکم دے گا۔ تمام انبیاء سے یہ عہد لینے میں آپ کی نبوت اور اس کے عظیم القدر ہونے کا واضح اظہار ہے اور یہ کوئی مخفی امر نہیں۔ پھر اس (عہد) میں یہ بات بھی پائی جاتی ہے کہ اگر آپ کا تشریف لانا اُن کے زمانہ میں مقدر ہو تو وہ اُن کی طرف مُرسل ہوں گے اور آپ کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے عام ہوگی جو حضرت آدمؑ سے لے کر قیامت کے دن تک آنے والی ہے۔ اور تمام انبیاء اور اُن کی اُمتیں آپ کی اُمت میں سے ہوں گی۔ پس حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں کے نبی ہیں۔

ٹینڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ماہ فتح ۱۳۵۴ھش (دسمبر ۱۹۷۵ء) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقعہ پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔

۱۔ بڑا گوشت
۲۔ چھوٹا گوشت
۳۔ بڑے جانور ذبح کرنے اور گوشت کی کٹائی کے لئے۔

اوقات کار میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔
ٹینڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ر نبوت ۱۳۵۴ھش (۲۰ر نومبر ۱۹۷۵ء) ہے۔

(ناظم سپلائی جلسہ سالانہ)

مایوس و لاعلاج مریض کامیاب علاج کیلئے خود ملیں یا تفصیلی علامات لکھ کر علاج کروائیں
ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس اے رحمٰن آر ایم پی
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال
رحمت بازار۔ ربوہ

زد جام عشق
اعصاب کو طاقت دینے اور تمام جسمانی کمزوری دور کرنے کیلئے مفید ہے۔ مکمل کورس ---۳۵ روپے
المنار دواخانہ ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔
(مینیجر الفضل)